36950-ایام تشریق

سوال

ایام تشریق کون کون سے ہیں اور دوسرے ایام سے کیا امتیازی حیثیت رکھتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ایام تشریق ذی الحجہ کی گیارہ، بارہ، تیرہ، (11-12-13) تاریخ کے دن ہیں جن کی فضیلت میں کئی ایک آیات واحادیث وارد ہیں :

1– اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{ گنے چنے چند ایام میں اللہ تعالی کا ذکر کرو }. اکثر علماء اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کا قول یہی ہے کہ اس سے مراد ایام تشریق ہی ہیں ۔

2– نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایام تشریق کے بارہ میں فرمان ہے :

(یہ سب کے سب کھانے پینے اور اللہ تعالی کی یاد کے دن ہیں) ۔

ایام تشریق میں اللہ تعالی کے ذکر کے حکم میں کئی قسم کی انواع شامل ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں :

1– ہر فرضی نماز کے بعد جمہور علماء کے ہاں ایام تشریق کے اختتام تک تکبیریں کہہ کر اللہ تعالی کا ذکر کرنا مشروع ہیں ۔

2– قربانی ذبح کرتے وقت بسم اللہ اور تکبیر کہنا بھی اللہ تعالی کا ذکر ہے، اور قربانی ذبح کرنے کا وقت ایام تشریق کے آخر تک چلتا ہے ۔

3– کھانے پینے پر بسم اللہ پڑھ کر اللہ تعالی کا ذکر کرنا، اس لیے کہ کھانے پینے سے پہلے بسم اللہ اور کھانے سے فارغ ہونے سے الحمد للہ کہنا مشروع ہے ۔

حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو کھانے سے فارغ ہو کر الحمد للہ اور پینے کے بعد بھی الحمد للہ کہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2734) ۔

4– ایام تشریق میں رمی جمرات (حج کے دوران منی میں جمرات کو کنکریاں مارنا) کے وقت اللہ اکبر کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا، اور یہ صرف حجاج کے ساتھ خاص ہے ۔

5– مطلقا اللہ تعالی کا ذکر کرنا ۔ اس لیے کہ ایام تشریق میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالی کا ذکر مشروع ہے، عمر رضی اللہ تعالی عنہ منی میں اپنے خیمہ کے اندر تکبیریں کہتے تو لوگ بھی سن کر تکبیریں کہتے تو منی تکبروں سے گونج اٹھتا تھا ۔

اور پھر اللہ تعالی کا یہ بھی فرمان ہے :

{اورپھر جب تم مناسک حج ادا کرچکو تواللہ تعالی کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے آباء اجداد کا ذکر کیا کرتے تھے ، بلکہ اس سے بھی زیادہ ، بعض لوگ وہ بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں دے ، ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ۔

اور بعض لوگ وہ بھی ہیں جوکہتے ہیں اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم نجات دے }

اکثر سلف نے ایام تشریق میں یہ دعا کثرت سے مانگنا مستحب قرار دی ہے : .{ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار}.

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان : ایام تشریق کھانے پینے اوراللہ تعالی کے ذکر کے دن ہیں :

اس فرمان میں اس طرف اشارہ ہے کہ ایام عید میں کھانے پینے کے لیے اللہ تعالی کے ذکراوراس کی اطاعت سے تعاون لیا جائے جوکہ نعمت کا شکرادا کرنے اوراتمام نعمت سے تعلق رکھتا ہے اسی لیے اس کی اطاعت کرنا ضروی ہے ۔

اورپھر اللہ تعالی نے قرآن مجید میں بھی ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ پاکیزہ چیزیں کھائیں اوراللہ تعالی کا شکر بجالائیں ، توجو شخص اللہ تعالی کی نعمتوں کواللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی کے لیے استعمال کرتا ہے اس نے اللہ تعالی کی نعمت کی ناشکری کرکے اسے کفر میں بدل دیا تواس لیے اس نعمت کواس سے چھن جانا ہی بہتر ہے جیسا کہ شاعر کہتا ہے :

جب تونعمت میں ہوتو اس کا خیال رکھ اورحفاظت کراس لیے کہ معاصی وگناہ نعمتوں کو ختم کردیتی ہیں ، اورہروقت اس نعمت پر اللہ کا شکرادا کرتے رہو اس لیے کہ اللہ تعالی کا شکر ناراضگی کو ختم کردیتا ہے ۔

3– نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں روزہ رکھنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا :

(ان دنوں کے روزے نہ رکھو اس لیے کہ یہ کھانے پینے اوراللہ تعالی کا ذکر کرنے کے ایام ہیں) مسند احمد حدیث نمبر (10286) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کوالسلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (3573) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

دیکھیں کتاب : لطائف العارف لابن رجب ص (500)

اے اللہ ہمیں اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرما اور موت کے وقت ثابت قدمی نصیب فرما ، اورہم پر اپنی رحمت سے رحم کر اے بہت زیادہ ھبہ وعطا کرنے والے اورسب تریفات اس رب العالمین کے لیے ہی ہیں جوسب جہانوں کا پالنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .